اربعینِ الوری

تالیف

استاذ العلماء، شیخ الحدیث حضرت علامہ

محمد عبد الغفور الوری

ناشر

جامعہ فیاض العلوم رائیونڈ پاکستان

اربعین النوری

تالیف

استاذ العلماء، شیخ الحدیث، حضرت علامہ

محمد عبد الغفور النوری

ناشر

جامعہ محمدیہ فیاض العلوم، ایونڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق بحقِ ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب ==== اربعینِ الوری

تالیف ==== شیخ الحدیث علامہ محمد عبدالغفور الوری مدظلہ العالی

پروف ریڈنگ ==== صاحبزادہ قاری احمد سعید الوری (پریسٹن یو۔کے)

منتظمِ اشاعت ==== صاحبزادہ عبدالرسول الوری (پریسٹن یو۔کے)

کمپوزنگ ==== محمد صدیق ولی فریدی (عارف والا)

اشاعت اوّل ==== 2016ء/1438ھ

کل صفحات ==== 40

قیمت ====

ناشر ==== جامعہ مجددیہ فیاض العلوم رائیونڈ لاہور

برائے رابطہ

صاحبزادہ مولانا فیاض محمد جامعہ مجددیہ فیاض العلوم رائیونڈ لاہور

042-35390243, 0300-4857229, 0300-4256623

برائے رابطہ UK

17-Oxley Road Preston, Lancashire, (PR1-5QH) England

0044 7811808452, 0044 7772465864, 00447791543745

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1	خصوصیاتِ اربعینِ اَلوری	5
2	اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے	6
3	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت اصلِ ایمان ہے	7
4	کونسا ایمان افضل ہے؟	7
5	کامل مؤمن ہونے کی نشانی	8
6	مسلمان کا بہتر عمل کھانا کھلانا اور سلام کرنا ہے	9
7	اسلام کی پختگی سے نیکیاں بڑھتی ہیں	9
8	مسلمان کو گالی دینا گمراہی اور قتل کرنا کفر ہے	10
9	ہر خیر درِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے نصیب ہوتی ہے	11
10	بے تکے سوالات کی ممانعت	11
11	بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعاء	13
12	قبلہ رُخ منہ یا پیٹھ کر کے پیشاب کرنا منع ہے	13
13	حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا آگے اور پیچھے یکساں دیکھنا	14
14	مؤمن مؤمن کے لیے عمارت کی طرح ہے	15
15	عورت کو بغیر محرم کے ایک دن رات کا سفر جائز نہیں	16
16	امام کو طول کے بجائے نماز میں اختصار کا حکم	16
17	ہر نماز کے لیے مسواک کی اہمیت	17
18	حضور کے گھر اور منبر کی درمیانی جگہ باغاتِ جنت سے ایک باغ ہے	18
19	رُخسار پیٹنا، گریبان چاک کرنا منع ہے	18
20	راہِ خُدا میں مختصر صدقہ کرنا بھی جہنم سے بچاتا ہے	19

21	دعائے تلبیہ	19
22	حضور ﷺ کی سر منڈوانے والوں کے لیے دعاء	20
23	ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک کے گناہوں کا کفارہ ہے	21
24	سحری کھانے میں بڑی برکت ہے	21
25	بھول کر کھانے پینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا	22
26	صومِ وصال رکھنے کی ممانعت	22
27	رشتے داروں سے حُسنِ سلوک رزق اور عمر کو بڑھاتا ہے	23
28	شرک اور والدین کی نافرمانی کبیرہ گناہ ہے	24
29	زمینوں کے تمام خزانوں کی چابیاں حضور کے ہاتھ میں ہیں	24
30	حضور ﷺ کا حکم کہ میرے صحابہ کو گالیاں مت دو	25
31	کسی کے پیغامِ نکاح پر پیغامِ نکاح بھیجنا منع ہے	26
32	عورت شوہر کی کمائی سے خرچ کرے تو نصف ثواب پائے	26
33	مؤمن باہمی محبت میں ایک جسم کی طرح ہیں	27
34	جو رحم نہیں کرتا اُس پر بھی رحم نہیں کیا جائے گا	28
35	بدگمانی، عیب جوئی، دھوکہ دہی وغیرہ سے بچو	28
36	مکہ مکرمہ سے مدینہ طیبہ کی زیادہ محبت کی دعاء	29
37	جو اپنی نسبت غیر باپ کی طرف کرے اُس پر جنت حرام	30
38	خواب میں زیارت کرنیوالا عنقریب بیداری میں بھی زیارت کرے گا	31
39	مسلمان کا مسلمان پر ہتھیار اُٹھانا طریقۂ اسلام نہیں	32
40	حاکم اگر درست فیصلہ کرے تو دوہرا، ورنہ اکہرا ثواب پائے گا	32
41	حضور ﷺ کا فرمان: دو کلمے رحمٰن کے پسندیدہ ہیں	33
42	تبصرہ بر فتاویٰ محمد عبد الغفور الوری	35

خصوصیاتِ اربعینِ اَلوری

ہم نے اپنی اربعین میں ان مندرجہ ذیل خصوصیات کوملحوظ رکھا ہے:

(۱) اس کی تمام حدیثیں بخاری اور مسلم کی متفق علیہ ہیں۔

(۲) نہایت مختصر حدیثیں منتخب کی گئی ہیں تا کہ اُن کا یاد کرنا بھی آسان ہو اور مفہوم بھی جلد ذہن نشین ہو جائے۔

(۳) ہر حدیث کے ساتھ بخاری و مسلم کی جلد اور صفحات کے نمبر لگاتے وقت مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی کو پیشِ نظر رکھا گیا ہے۔

(۴) نوٹ: یہ بات پیش نظر رہے کہ بعض احادیث میں الفاظ کا تفاوُت تعدُّدِ طرق کی وجہ سے ہے جو کہ ان کے متفق علیہ ہونے پر اثر انداز نہیں ہوتا۔

(۵) ہر حدیث کے نیچے اُس کا آسان ترجمہ بھی کر دیا گیا ہے تا کہ ہر پڑھنے والے کو آسانی ہو۔

(۶) ہر حدیث کے ساتھ اُس کا عنوان بھی قائم کر دیا گیا ہے تا کہ پتہ چل سکے کہ اس حدیث کا موضوع کیا ہے؟

(۷) حدیث کا عربی فونٹ انتہائی خوبصورت اور دیدہ زیب رکھا گیا ہے تا کہ اعراب پڑھنے میں دشواری پیش نہ آئے۔

(۸) اسے جاذبِ نظر اور دلکش بنانے کے لیے ڈیزائننگ کرایا گیا ہے۔

(۹) کتاب کا ٹائٹل فور کلر خوبصورت ڈیزائن میں لایا گیا ہے۔

(۱۰) حدیث نبوی کی اہمیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے اچھے اور عمدہ (امپورٹڈ) کاغذ پر چھپوایا گیا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حدیث نمبر 1

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے

عَنۡ عَبۡدِ اللّٰهِ بۡنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنۡهُمَا
قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ ﷺ بُنِیَ الۡاِسۡلَامُ عَلٰی
خَمۡسٍ شَهَادَةِ اَنۡ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا
رَّسُوۡلُ اللّٰهِ وَ اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ اِیۡتَآءِ الزَّکٰوةِ
وَالۡحَجِّ وَ صَوۡمِ رَمَضَانَ۔

ترجمہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ (چیزوں) پر ہے۔ (۱) (اس بات کی) گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں (۲) نماز قائم کرنا (۳) زکوٰۃ دینا (۴) حج کرنا اور (۵) رمضان کے روزے رکھنا۔

بخاری شریف	جلد اول، صفحہ ۶	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی
مسلم شریف	جلد اول، صفحہ ۳۲	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی

حدیث نمبر 2 — رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت اصلِ ایمان ہے

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ
صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ
مِنْ وَّالِدِہٖ وَوَلَدِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ۔

ترجمہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اسے اس کے والد، اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

بخاری شریف	جلد اول، صفحہ ۷	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی
مسلم شریف	جلد اول، صفحہ ۴۹	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی

حدیث نمبر 3 — کونسا ایمان افضل ہے؟

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی الْاَشْعَرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ
قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اَیُّ الْاِسْلَامِ اَفْضَلُ
قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِہٖ وَیَدِہٖ

ترجمہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ صحابہ کرام نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم (اہل) اسلام میں سے کون افضل ہے؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں

بخاری شریف	جلد اول، صفحہ ۶	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی
مسلم شریف	جلد اول، صفحہ ۴۸	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی

حدیث نمبر 4

کامل مؤمن ہونے کی نشانی

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم قَالَ لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْہِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِہٖ۔

ترجمہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں کوئی بھی مومن (کامل) نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ وہ اپنے (مسلمان) بھائی کے لیے بھی وہی چیز پسند کرے جو اپنے لیے کرتا ہے

بخاری شریف	جلد اول، صفحہ ۶	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی
مسلم شریف	جلد اول، صفحہ ۵۰	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی

حدیث نمبر 5 — مسلمان کا بہتر عمل کھانا کھلانا اور سلام کرنا ہے

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا اَنَّ
رَجُلًا سَأَلَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اَیُّ الْاِسْلَامِ
خَیْرٌ قَالَ تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَ تَقْرَءُ السَّلَامَ عَلٰی
مَنْ عَرَفْتَ وَ مَنْ لَّمْ تَعْرِفْ۔

ترجمہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ کسی شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے عرض کی کہ (یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم!) اسلام میں کونسی عادت پسندیدہ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: تمہارا کھانا کھلانا اور (مسلمان کو) سلام کرنا خواہ اسے پہچانتے ہو یا نہ پہچانتے ہو۔

بخاری شریف	جلد اول، صفحہ ٦	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی
مسلم شریف	جلد اول، صفحہ ٤٨	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی

حدیث نمبر 6 — اسلام کی پختگی سے نیکیاں بڑھتی ہیں

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ قَالَ
رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اِذَا اَحْسَنَ اَحَدُکُمْ
اِسْلَامَہٗ فَکُلُّ حَسَنَۃٍ یَّعْمَلُھَا تُکْتَبُ لَہٗ بِعَشْرِ
اَمْثَالِھَا اِلٰی سَبْعِ مِائَۃِ ضِعْفٍ وَّ کُلُّ سَیِّئَۃٍ

يَّعۡمَلُهَا تُكۡتَبُ لَهٗ بِمِثۡلِهَا۔

ترجمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب بھی تم میں سے کوئی (عقیدہ اور حسنِ نیت کے ساتھ اپنے) اسلام کو بہتر بنائے گا تو نیکی بھی کرے گا وہ دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک لکھی جائے گی اور جو بُرائی کرے گا وہ صرف اتنی ہی لکھی جائے گی (جس قدر اس نے کی ہوگی)۔

بخاری شریف	جلد اول، صفحہ ۱۱	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی
مسلم شریف	جلد اول، صفحہ ۷۸	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی

حدیث نمبر 7

مسلمان کو گالی دینا گمراہی اور قتل کرنا کفر ہے

عَنۡ عَبۡدِ اللّٰهِ بۡنِ مَسۡعُوۡدٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنۡهُ اَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم قَالَ سِبَابُ الۡمُسۡلِمِ فُسُوۡقٌ وَّقِتَالُهٗ كُفۡرٌ۔

ترجمہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان کو گالی دینا گمراہی ہے اور اسے ناحق قتل کرنا کفر ہے۔

بخاری شریف	جلد اول، صفحہ ۱۲	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی
مسلم شریف	جلد اول، صفحہ ۵۸	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی

حدیث نمبر 8

ہر خیر درِ مصطفیٰ سے نصیب ہوتی ہے

عَنْ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ سَمِعْتُ
النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم يَقُوْلُ مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا
يُّفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ وَ اِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ وَّاللّٰهُ يُعْطِيْ وَ
لَنْ تَزَالَ هٰذِهِ الْاُمَّةُ قَائِمَةً عَلٰى اَمْرِ اللّٰهِ لَا
يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتّٰى يَاْتِيَ اَمْرُ اللّٰهِ۔

ترجمہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ جس شخص کے ساتھ بھلائی کرنا چاہتا ہے تو اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا فرما دیتا ہے (اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا) مجھے اللہ ہی عطا فرماتا ہے اور (اُسے) بانٹتا میں ہی ہوں یہ اُمت ہمیشہ اللہ کے دین پر قائم رہے گی اور اس کو کوئی مخالف قیامت تک ختم نہیں کر سکے گا۔

بخاری شریف	جلد اول، صفحہ ۱۶	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی
مسلم شریف	جلد اول صفحہ ۳۳۳	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی

حدیث نمبر 9

بے تُکے سوالات کی ممانعت

عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى الْاَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ
قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عَنْ اَشْيَاءَ كَرِهَهَا

فَلَمَّا اُكْثِرَ عَلَيْهِ غَضِبَ ثُمَّ قَالَ لِلنَّاسِ سَلُوْنِيْ
عَمَّا شِئْتُمْ قَالَ رَجُلٌ مَّنْ اَبِيْ قَالَ اَبُوْكَ حُذَافَةُ
فَقَامَ اٰخَرُ فَقَالَ مَنْ اَبِيْ يَا رَسُوْلَ اللهِ فَقَالَ اَبُوْكَ
سَالِمٌ مَوْلٰى شَيْبَةَ فَلَمَّا رَاٰى عُمَرُ مَا فِيْ وَجْهِهٖ
قَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اِنَّا نَتُوْبُ اِلَى اللهِ عَزَّوَجَلَّ

ترجمہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضور نبی کریم ﷺ سے کچھ ایسی باتوں کے بارے میں پوچھا گیا جن (کے دریافت کرنے) کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ناپسند فرمایا تو جب (ان سوالات کے بارے میں) بہت زیادہ اصرار کیا گیا تو آپ ﷺ کو جلال آ گیا پھر آپ نے لوگوں سے ارشاد فرمایا کہ تم مجھ سے جو چاہو پوچھو۔ ایک شخص (جس کے نسب کے بارے میں اختلاف کیا جاتا تھا اس) نے عرض کیا (حضور) میرا باپ کون ہے؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تیرا باپ حذافہ ہے۔ پھر دوسرا شخص کھڑا ہوا اس نے (بھی یہی) سوال کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ میرا باپ کون ہے؟ تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: شیبہ کا غلام سالم تیرا باپ ہے۔ جب حضرت عمر (فاروق) رضی اللہ عنہ نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے چہرۂ (انور) پر غضب کے آثار دیکھے تو

عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (آپ ناراض نہ ہوں) ہم لوگ اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرتے ہیں۔

بخاری شریف	جلد اول، صفحہ ۱۹	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی
مسلم شریف	جلد اول، صفحہ ۲۶۴	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی

حدیث نمبر 10 — بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعاء

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ یَقُوْلُ کَانَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ۔

ترجمہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بھی بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو فرماتے اے اللہ میں شیاطین (کے شر) سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

بخاری شریف	جلد اول صفحہ ۲۶	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی
مسلم شریف	جلد اول صفحہ ۱۶۳	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی

حدیث نمبر 11 — قبلہ رُخ منہ یا پیٹھ کر کے پیشاب کرنا منع ہے

عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ اِذَا اَتَیْتُمُ الْغَائِطَ فَلَا

تَسۡتَقۡبِلُوا الۡقِبۡلَةَ وَلَا تَسۡتَدۡبِرُوۡهَا وَلٰكِنۡ
شَرِّقُوۡا اَوۡ غَرِّبُوۡا۔

ترجمہ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب بیت الخلاء میں آ ؤتو (رفع حاجت کے وقت) قبلہ کی طرف نہ اپنا منہ کرو اور نہ پیٹھ بلکہ مشرق یا مغرب کی طرف اپنا رُخ پھیرو (جبکہ تمہارا قبلہ شمال یا جنوب کی طرف ہو)

بخاری شریف	جلد اول صفحہ ۵۷	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی
مسلم شریف	جلد اول صفحہ ۱۳۰	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی

حدیث نمبر 12

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا آگے اور پیچھے یکساں دیکھنا

عَنۡ اَبِیۡ هُرَيۡرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنۡهُ اَنَّ رَسُوۡلَ
اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم قَالَ هَلۡ تَرَوۡنَ قِبۡلَتِیۡ هٰهُنَا فَوَاللّٰهِ
مَا يَخۡفٰی عَلَیَّ خُشُوۡعُكُمۡ وَلَا رُكُوۡعُكُمۡ اِنِّیۡ لَاَرَاكُمۡ
مِنۡ وَّرَآءِ ظَهۡرِیۡ۔

ترجمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ میری توجہ (صرف) آگے ہوتی ہے قسم بخدا! تمہاری عاجزی اور تمہارا رکوع مجھ سے پوشیدہ نہیں بیشک

میں تمہیں اپنی پیٹھ پیچھے بھی (اسی طرح) دیکھتا ہوں (جیسے اپنے سامنے)

بخاری شریف	جلد اول صفحہ ۵۹	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی
مسلم شریف	جلد اول صفحہ ۱۸۰	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی

حدیث نمبر 13

مؤمن مؤمن کیلئے عمارت کی طرح ہے

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی الْاَشْعَرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

عَنِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اَنَّہُ قَالَ اِنَّ الْمُؤْمِنَ لِلْمُؤْمِنِ

کَالْبُنْیَانِ یَشُدُّ بَعْضُہُ بَعْضًا وَّ شَبَّکَ اَصَابِعَہُ

ترجمہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک مؤمن، مؤمن کے لیے عمارت کی طرح ہے کہ اس کا ایک جزء (دوسرے) جزء کو مضبوط کرتا ہے۔ اور (پھر) حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے (سمجھانے کے لیے ایک ہاتھ کی) انگلیوں کو (دوسرے ہاتھ کی) انگلیوں میں ڈالا۔

بخاری شریف	جلد اول صفحہ ۶۹	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی
مسلم شریف	جلد ۲ صفحہ ۳۲۱	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی

حدیث نمبر 14 — عورت کو بغیر محرم کے ایک دن رات کا سفر جائز نہیں

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم لَا یَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ تُسَافِرَ مَسِیْرَةَ یَوْمٍ وَّ لَیْلَةٍ لَّیْسَ مَعَهَا حُرْمَةٌ۔

ترجمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا جو عورت اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہو اُس کے لیے جائز نہیں کہ وہ ایک دن اور ایک رات کا سفر بغیر محرم کے کرے۔

بخاری شریف	جلد اول صفحہ ۱۴۸	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی
مسلم شریف	جلد اول صفحہ ۴۳۳	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی

حدیث نمبر 15 — امام کو طول کے بجائے نماز میں اختصار کا حکم

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم قَالَ اِذَا صَلّٰی اَحَدُكُمْ لِلنَّاسِ فَلْیُخَفِّفْ فَاِنَّ فِیْهِمُ الضَّعِیْفَ وَالسَّقِیْمَ وَالْكَبِیْرَ وَ اِذَا صَلّٰی اَحَدُكُمْ لِنَفْسِهٖ فَلْیُطَوِّلْ مَا شَآءَ۔

ترجمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص لوگوں کو نماز پڑھائے تو اسے چاہیے کہ وہ اختصار کرے کیونکہ ان لوگوں میں کچھ کمزور، بیمار اور بوڑھے (بھی) ہوتے ہیں اور جب تم میں سے کوئی اکیلا نماز پڑھے تو جتنا چاہے طول دے۔

بخاری شریف	جلد اول صفحہ ۹۷	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی
مسلم شریف	جلد اول صفحہ ۱۸۸	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی

حدیث نمبر 16
ہر نماز کیلئے مسواک کی اہمیت

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰی اُمَّتِیْ اَوْلَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلَی النَّاسِ لَاَمَرْتُھُمْ بِالسِّوَاكِ مَعَ كُلِّ صَلٰوۃٍ۔

ترجمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر مجھے اپنی اُمت کی دشواری کا خیال نہ ہوتا تو میں ضرور انھیں ہر نماز کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

بخاری شریف	جلد اول صفحہ ۱۲۲	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی
مسلم شریف	جلد اول صفحہ ۱۲۸	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی

17
حدیث نمبر
جنت کے باغوں میں سے ایک باغ

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ زَیْدِ بْنِ الْمَازِنِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم قَالَ مَا بَیْنَ بَیْتِیْ وَ مِنْبَرِیْ رَوْضَۃٌ مِّنْ رِّیَاضِ الْجَنَّۃِ۔

ترجمہ حضرت عبداللہ بن زید مازنی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان (کی جگہ) جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

بخاری شریف	جلد اول صفحہ ۱۵۹	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی
مسلم شریف	جلد اول صفحہ ۴۴۶	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی

18
حدیث نمبر
رُخسار پیٹنا، گریبان چاک کرنا منع ہے

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم لَیْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُوْدَ وَ شَقَّ الْجُیُوْبَ وَ دَعَا بِدَعْوَی الْجَاھِلِیَّۃِ

ترجمہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے رخسار پیٹے، گریبان چاک کیا اور جاہلانہ باتیں کہیں، وہ ہمارا متبع فرمان نہیں۔

بخاری شریف	جلد اول صفحہ ۱۷۳	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی
مسلم شریف	جلد اول صفحہ ۷۰	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی

حدیث نمبر 19

راہِ خُدا میں صدقہ کرنا جہنم سے بچنا ہے

عَنْ عَدِیِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ سَمِعْتُ
النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَۃٍ

ترجمہ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نے کہا کہ میں نے نبی معظم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا تم (راہِ خُدا میں صدقہ کرکے) جہنم سے بچو خواہ وہ صدقہ آدھی کھجور سے ہی کیوں نہ ہو۔

بخاری شریف	جلداول صفحہ ۱۹۰	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی
مسلم شریف	جلداول صفحہ ۳۲۷	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی

حدیث نمبر 20

دعائے تلبیہ

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا اَنَّ
تَلْبِیَۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ لَبَّیْکَ اَللّٰہُمَّ لَبَّیْکَ
لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ
لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ۔

ترجمہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا تلبیہ یہ تھا: میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، تمام تعریفیں اور تمام نعمتیں یقیناً تیرے لیے ہیں اور بادشاہت بھی، تیرا کوئی شریک نہیں۔

بخاری شریف	جلد اول صفحہ ۲۱۰	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی
مسلم شریف	جلد اول صفحہ ۳۷۵	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی

حدیث نمبر 21 حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سر منڈوانے والوں کیلئے دعاء

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِيْنَ قَالُوْا وَ لِلْمُقَصِّرِيْنَ / وَالْمُقَصِّرِيْنَ قَالَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِيْنَ قَالُوْا وَ لِلْمُقَصِّرِيْنَ قَالَهَا ثَلَاثًا قَالَ وَ لِلْمُقَصِّرِيْنَ۔

ترجمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے (دعا فرماتے ہوئے) کہا اے اللہ! (احرام کھولنے سے پہلے) سر منڈوانے والوں کی مغفرت فرما۔ صحابہ کرام نے عرض کی بال کترانے والوں کے لیے (دعا فرمایئے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہا اے اللہ سر منڈوانے والوں کی مغفرت فرما۔ صحابہ کرام نے (پھر) عرض کی بال چھوٹے کرانے والوں کے لیے بھی۔ لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے تیسری مرتبہ (بھی یہی فرمایا اور پھر فرمایا: بال چھوٹے کرانے والوں کی بھی (مغفرت فرما)۔

بخاری شریف	جلد اول صفحہ ۲۳۳	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی
مسلم شریف	جلد اول صفحہ ۴۲۱	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی

22 حدیث نمبر
ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک کے گناہوں کا کفارہ ہے

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم قَالَ اَلْعُمْرَۃُ اِلَی الْعُمْرَۃِ کَفَّارَۃٌ لِّمَا بَیْنَھُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ لَیْسَ لَہٗ جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّۃَ

ترجمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک کی درمیانی مدت کے گناہوں کا کفارہ ہےاورِ حج مقبول کی جزا (تو) جنت ہی ہے۔

بخاری شریف	جلداول صفحہ ۲۳۸	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی
مسلم شریف	جلداول صفحہ ۴۳۶	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی

23 حدیث نمبر
سحری کھانے میں بڑی برکت ہے

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تَسَحَّرُوْا فَاِنَّ فِی السُّحُوْرِ بَرَکَۃً

ترجمہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم سحری کھایا کرو، کیونکہ سحری کھانے میں بڑی برکت ہے۔

بخاری شریف	جلداول صفحہ ۲۵۷	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی
مسلم شریف	جلداول صفحہ ۳۵۰	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی

حدیث نمبر 24

بھول کر کھانے پینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ
صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم قَالَ اِذَا نَسِیَ فَاَکَلَ وَ شَرِبَ فَلْیُتِمَّ
صَوْمَهٗ فَاِنَّمَا اَطْعَمَهُ اللّٰهُ وَ سَقَاهُ۔

ترجمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: (روزے میں) جب کوئی بھول کر کھا پی لے تو اپنے روزے کو مکمل کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہی اُسے کھلایا پلایا ہے۔

بخاری شریف	جلد اول صفحہ ۲۵۹	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی
مسلم شریف	جلد اول صفحہ ۳۶۴	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی

حدیث نمبر 25

صومِ وصال رکھنے سے ممانعت

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا قَالَ
نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم عَنِ الْوِصَالِ قَالُوْا اِنَّكَ
تُوَاصِلُ قَالَ اِنِّیْ لَسْتُ مِثْلَكُمْ اِنِّیْ اُطْعَمُ وَ اُسْقٰی

ترجمہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے صومِ وصال (وہ روزے جو بغیر سحری و افطاری کے مسلسل رکھے

جائیں ان) سے منع فرمایا تو صحابہ کرام نے عرض کی کہ حضور آپ تو صوم و صال رکھتے ہیں۔ تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا: بیشک میں تمہاری مثل نہیں ہوں۔ مجھے تو (رب کی طرف سے) کھلایا پلایا جاتا ہے۔

بخاری شریف	جلد اول صفحہ ۲۶۳	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی
مسلم شریف	جلد اول صفحہ ۳۵۱	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی

حدیث نمبر 26 رشتے داروں سے حُسنِ سلوک رزق اور عمر بڑھاتا ہے

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم يَقُوْلُ مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يُّبْسَطَ لَهٗ رِزْقُهٗ اَوْ يُنْسَاَ لَهٗ فِيْ اَثَرِهٖ فَلْيَصِلْ رَحِمَهٗ

ترجمہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا جس شخص کو یہ پسند ہو کہ اس کا رزق وسیع کیا جائے یا اس کی عمر دراز ہو اُسے چاہیے کہ وہ (اپنے) رشتہ داروں سے حسن سلوک کرے۔

بخاری شریف	جلد اول صفحہ ۲۷۷	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی
مسلم شریف	جلد اول صفحہ ۳۱۵	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی

حدیث نمبر 27

شرک اور والدین کی نافرمانی کبیرہ گناہ ہیں

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ سُئِلَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم عَنِ الْکَبَائِرِ فَقَالَ اَلْاِشْرَاكُ بِاللّٰہِ وَ عُقُوْقُ الْوَالِدَیْنِ وَ قَتْلُ النَّفْسِ وَ شَهَادَةُ الزُّوْرِ

ترجمہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے کبیرہ (گناہوں) کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا، والدین کی نافرمانی، ناحق قتل کرنا اور جھوٹی گواہی دینا۔

بخاری شریف	جلد اول صفحہ ۳۶۲	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی
مسلم شریف	جلد اول صفحہ ۶۴	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی

حدیث نمبر 28

زمینوں کے تمام خزانوں کی چابیاں حضور کے ہاتھ میں ہیں

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ بِجَوَامِعِ الْکَلِمِ وَ نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ فَبَیْنَا اَنَا نَائِمٌ اُتِیْتُ بِمَفَاتِیْحِ خَزَآئِنِ الْاَرْضِ فَوُضِعَتْ فِیْ یَدَیَّ۔

ترجمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں جامع کلمات کے ساتھ بھیجا گیا ہوں اور مجھے رُعب (دبدبہ) عطا فرما کر میری مدد کی گئی ہے میں سورہا تھا اسی اثنا میں (کیا دیکھتا ہوں) مجھے زمینوں کے تمام خزانوں کی چابیاں عطا فرما دی گئیں جو میرے ہاتھوں میں رکھی گئی ہیں۔

بخاری شریف	جلد اول صفحہ ۴۱۸	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی
مسلم شریف	جلد اول صفحہ ۱۹۹	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی

حدیث نمبر 29

حضور کا حکم کہ میرے صحابہ کو گالیاں مت دو

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم لَا تَسُبُّوْا اَصْحَابِیْ فَلَوْ اَنَّ اَحَدَکُمْ اَنْفَقَ مِثْلَ اُحُدٍ ذَھَبًا مَّا بَلَغَ مُدَّ اَحَدِھِمْ وَلَا نَصِیْفَہٗ۔

ترجمہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے صحابہ کو گالی گلوچ نہ کرو (ان کا مقام بہت بلند ہے) کیونکہ تم میں سے اگر کوئی اُحد (پہاڑ) کے برابر سونا خرچ کرے تو بھی اُن کے مُد (لپ بھر خیرات) کے ثواب کو نہیں پاسکتا اور نہ اس کے نصف کو۔

بخاری شریف	جلد اول صفحہ ۵۱۸	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی
مسلم شریف	جلد اول صفحہ ۳۱۰	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی

حدیث نمبر 30 — کسی کے پیغامِ نکاح پر پیغامِ نکاح بھیجنا منع ہے

اَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا کَانَ یَقُوْلُ
نَھٰی النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اَنْ یَّبِیْعَ بَعْضُکُمْ عَلٰی بَیْعِ
بَعْضٍ وَّ لَا یَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلٰی خِطْبَۃِ اَخِیْہِ حَتّٰی
یَتْرُکَ الْخَاطِبُ قَبْلَہٗ اَوْ یَأْذَنَ لَہُ الْخَاطِبُ۔

ترجمہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمہیں کسی کی خریداری پر بولی لگانے سے منع فرمایا۔ اور اپنے (مسلمان) بھائی کے پیغام نکاح پر پیغام نکاح بھیجنے سے بھی۔ یہاں تک کہ وہ پیغام نکاح کو ترک کردے یا اُسے اجازت دے دے۔

بخاری شریف	جلد۲، صفحہ۷۷۲	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی
مسلم شریف	جلداول صفحہ۴۵۴	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی

حدیث نمبر 31 — عورت شوہر کی کمائی سے خرچ کرے تو نصف ثواب پائے

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ اِذَا اَنْفَقَتِ الْمَرْاَۃُ مِنْ کَسْبِ
زَوْجِھَا مِنْ غَیْرِ اَمْرِہٖ فَلَھَا نِصْفُ اَجْرِہٖ۔

ترجمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

روایت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا جب عورت اپنے شوہر کی کمائی سے اس کی (صریح) اجازت کے بغیر خرچ کرے تو عورت کے لیے مرد کے اجر کا آدھا (ثواب) ہے۔

بخاری شریف	جلد۲، صفحہ ۸۰۷	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی
مسلم شریف	جلد اول صفحہ ۳۳۰	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی

حدیث نمبر 32

مؤمن باہمی محبت میں ایک جسم کی طرح ہیں

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ يَّقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ تَرَاحُمِهِمْ وَتَوَادِّهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ كَمَثَلِ الْجَسَدِ اِذَا اشْتَكٰى عُضْوًا تَدَاعٰى لَهٗ سَائِرُ جَسَدِهٖ بِالسَّهَرِ وَالْحُمّٰى۔

ترجمہ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا تم (کامل) مؤمنین کو باہمی مہربانی، محبت اور چاہت میں ایک جسم کی طرح دیکھو گے کہ جب جسم کے کسی عضو کو مرض لاحق ہو جائے تو اس کے لیے جسم کے باقی اعضاء (بھی) بیخوابی اور بخار میں (مبتلا ہونے کے لیے) ایک دوسرے کو پکارتے ہیں۔

بخاری شریف	جلد ۲ ، صفحہ ۸۸۹	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی
مسلم شریف	جلد ۲ صفحہ ۳۲۱	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی

حدیث نمبر 33

جو رحم نہیں کرتا اُس پر رحم نہیں کیا جائے گا

عَنْ جَرِیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم قَالَ مَنْ لَّا یَرْحَمُ لَا یُرْحَمُ۔

ترجمہ حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص (مخلوقِ خدا پر) رحم نہیں کرتا اس پر بھی رحم نہیں کیا جائے گا۔

بخاری شریف	جلد ۲ ، صفحہ ۸۸۹	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی
مسلم شریف	جلد ۲ ، صفحہ ۲۵۵	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی

حدیث نمبر 34

بدگمانی، عیب جوئی، دھوکہ دہی وغیرہ سے بچو

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم قَالَ اِیَّاکُمْ وَالظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ اَکْذَبُ الْحَدِیْثِ وَلَا تَحَسَّسُوْا وَلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا تَنَاجَشُوْا وَلَا تَحَاسَدُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَکُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰہِ اِخْوَانًا۔

ترجمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بدگمانی سے بچو کیونکہ بدگمانی کرنا بہت بُری بات ہے نہ (ایک دوسرے کی) عیب جوئی میں رہو اور نہ ٹوہ میں، نہ دھوکہ دینے کے لیے بولی بڑھا کر لگاؤ، نہ (ایک دوسرے سے) حسد کرو، نہ آپس میں بغض رکھو، اور نہ غیبت کرو اور اے اللہ کے بندو تم بھائی بھائی بن جاؤ۔

بخاری شریف	جلد۲، صفحہ ۸۹۶	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی
مسلم شریف	جلد۲، صفحہ ۳۱۶	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی

حدیث نمبر 35 — مکہ مکرمہ سے مدینہ طیبہ کی زیادہ محبت کی دعاء

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْمَدِيْنَةَ كَمَا حَبَّبْتَ اِلَيْنَا مَكَّةَ اَوْ اَشَدَّ وَ انْقُلْ حُمَّاهَا اِلَى الْجُحْفَةِ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ مُدِّنَا وَ صَاعِنَا۔

ترجمہ حضرت اُم المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (دعا فرماتے ہوئے) کہا اے اللہ! مدینہ منورہ کو ہمارے لیے محبوب بنا دے جس طرح کہ تو نے (ہمارے دلوں میں) مکہ مکرمہ کی محبت پیدا کی ہے بلکہ مکہ سے بھی زیادہ اور مدینہ کے بخار (وغیرہ) کو

(مقام) جحفہ کی طرف منتقل فرما دے۔ اے اللہ! ہمارے لیے ہمارے (پیمانے) مُد اور صاع میں برکت عطا فرما۔

بخاری شریف	جلد ۲ ، صفحہ ۹۴۳	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی
مسلم شریف	جلد اول صفحہ ۳۴۳	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی

حدیث نمبر 36 جو اپنی نسبت غیر باپ کی طرف کرے اُس پر جنت حرام

عَنْ سَعدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم یَقُوْلُ مَنِ ادَّعٰی اِلٰی غَیْرِ اَبِیْہِ وَھُوَ یَعْلَمُ اَنَّہٗ غَیْرُ اَبِیْہِ فَالْجَنَّۃُ عَلَیْہِ حَرَامٌ فَذَکَرْتُہٗ لِاَبِیْ بَکْرَۃَ فَقَالَ وَ اَنَا سَمِعَتْہُ اُذُنَایَ وَ وَعَاہُ قَلْبِیْ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔

ترجمہ حضرت سعد بن ابی وقاص اور حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے حضرت سعد نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا جو شخص اپنی نسبت اپنے باپ کے علاوہ (کسی دوسرے کی طرف) کرے حالانکہ وہ جانتا ہے کہ وہ اس کا باپ نہیں پس اس پر جنت حرام ہے۔ (راوی نے کہا) میں نے ابوبکرہ سے اس بات کا ذکر کیا تو (انھوں نے) کہا:

رسول اللہ ﷺ سے یہ بات میں نے اپنے کانوں سے سنی اور میرے دل نے محفوظ کرلی۔

بخاری شریف	جلد۲ ، صفحہ ۱۰۰۱	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی
مسلم شریف	جلداول صفحہ ۵۷	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی

حدیث نمبر 37 خواب میں زیارت کرنیوالا بیداری میں بھی کریگا

اَنَّ اَبَاهُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ رَاٰنِيْ فِي الْمَنَامِ فَسَيَرَانِيْ فِي الْيَقْظَةِ وَلَا يَتَمَثَّلُ الشَّيْطَانُ بِيْ۔

ترجمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا جس نے سوتے میں میری زیارت کی تو عنقریب جاگتے میں بھی میری زیارت سے مشرف ہوگا۔ شیطان کوشش کے باوجود بھی میری شکل اختیار نہیں کرسکتا۔ (خواہ عالم بیداری ہو یا عالم خواب)۔

بخاری شریف	جلد ۲ صفحہ ۱۰۳۵	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی
مسلم شریف	جلد ۲ صفحہ ۲۴۲	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی

38 حدیث نمبر — مسلمان کا مسلمان پر ہتھیار اُٹھانا طریقۂ اسلام نہیں

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی الْاَشْعَرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ
عَنِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَیْنَا السَّلَاحَ
فَلَیْسَ مِنَّا۔

ترجمہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے روایت کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس (مسلمان) نے (ظلماً) ہم (مسلمانوں) پر ہتھیار اٹھائے وہ ہمارے طریقے پر نہیں۔

بخاری شریف	جلد ۲، صفحہ ۱۰۴۷	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی
مسلم شریف	جلد اول صفحہ ۶۹	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی

39 حدیث نمبر — حاکم اگر صحیح فیصلہ کرے تو دوہرا ورنہ اکہرا ثواب پائے گا

عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اَنَّہٗ
سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم یَقُوْلُ اِذَا حَکَمَ الْحَاکِمُ
فَاجْتَھَدَ فَاَصَابَ فَلَہٗ اَجْرَانِ وَ اِذَا حَکَمَ
فَاجْتَھَدَ ثُمَّ اَخْطَأَ فَلَہٗ اَجْرٌ۔

ترجمہ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ جب حاکم اپنی مجتہدانہ صلاحیت کو کام میں لاتے ہوئے کوئی صحیح فیصلہ کرتا ہے تو اس کے لیے دو اجر ہیں اور جب حاکم اپنے اجتہاد سے فیصلہ کرے اور اس سے خطا ہو جائے تو (پھر بھی) اس کے لیے ایک اجر ہے۔

بخاری شریف	جلد ۲ صفحہ ۱۰۹۲	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی
مسلم شریف	جلد ۲ صفحہ ۷۶	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی

40 حدیث نمبر — حضور کا فرمان: دو کلمے رحمٰن کے پسندیدہ ہیں

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ قَالَ
النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم كَلِمَتَانِ حَبِيْبَتَانِ اِلَى الرَّحْمٰنِ
خَفِيْفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيْلَتَانِ فِى الْمِيْزَانِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

ترجمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے روایت کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو کلمے جو رحمٰن کے پسندیدہ، (پڑھنے میں) زبان پر ہلکے اور (لیکن) ترازو میں وزنی ہیں۔

وہ کلمات یہ ہیں۔

سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمۡدِہٖ، سُبۡحَانَ اللّٰہِ الۡعَظِیۡمِ

(یعنی اللہ پاک ہے اور اپنی حمد کے ساتھ، اللہ پاک ہے عظمت والا)

بخاری شریف	جلد۲، صفحہ ۱۱۲۹	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی
مسلم شریف	جلد۲، صفحہ ۳۴۴	مطبع اصح المطابع نور محمد کراچی

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیۡرِ خَلۡقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ
وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ بِرَحۡمَتِكَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ

تمت بالخیر

محمد عبد الغفور الوری غفرلہٗ
مہتمم جامعہ مجددیہ فیاض العلوم
منڈی رائیونڈ لاہور پاکستان

تبصرہ از ماهنامه

نوائے شرقپور شریف

(دسمبر 2016ء، جلد 3 شمارہ:6)

مدیر اعلیٰ: صاحبزادہ میاں جلیل احمد شرقپوری نقشبندی مجددی
(سجادہ نشین آستانہ عالیہ شرقپور شریف)

تبصرہ

برفتاویٰ محمد عبد الغفور الوری

تصنیف:۔ شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عبد الغفور الوری مدظلہ العالی

تبصرہ نگار: صاحبزادہ میاں جلیل احمد شرقپوری (دام مجدہٗ)

فتویٰ کے معنی قرآن وسنت کی روشنی میں شرعی فیصلے کے ہیں اور اس کا اہل وہی فرد ہوسکتا ہے جس کی قرآن وسنت پر گہری نظر ہو۔ بے شمار علماء نے اپنے اپنے دور میں فتویٰ نویسی کی اہم ذمہ داریاں سرانجام دیں اور بعض اہم فتاوے کتابی صورت میں بھی شائع ہوئے۔ جن میں فتاویٰ رضویہ، فتاویٰ نوریہ، فتاویٰ شامی شریف، فتاویٰ امجدیہ، فتاویٰ مہریہ، بہارشریعت، فتاویٰ قاضیخان، فتاویٰ عالمگیر قابل ذکر ہیں۔

زیر نظر کتاب "فتاویٰ محمد عبد الغفور الوری" جو جامعہ مجددیہ فیاض العلوم رائیونڈ سے شائع کی گئی ہے۔ جس کی جلد اوّل 2011 میں شائع ہوئی جس میں 180 شرعی

مسائل کے فتویٰ جات شامل کیے گئے اور جلد دوم نومبر 2016ء میں استفادہ عام کے لیے شائع کی گئی ہے۔ جس میں 257 اہم شرعی مسائل پر فتوے شائع کیے گئے ہیں۔

شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عبد الغفور الوری مدظلہ العالی، اُن علمائے اہلسنت میں شمار ہوتے ہیں جنھیں کسی قسم کا دنیاوی جاہ ومنصب نہ کبھی مرعوب کر سکا اور نہ ہی کسی قسم کا دنیاوی لالچ اُن کے راستے کی دیوار بن سکا۔ آپ نے اپنی ابتدائی تعلیم اپنے چچا نہال خان اور ماسٹر عبد المجید صاحب سے حاصل کی اور باقاعدہ دینی تعلیم کے حصول کے لیے آستانہ عالیہ شرقپور شریف میں آئے اور حضور ثانی لاثانی حضرت میاں غلام اللہ صاحب شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ کے زیر سایہ تعلیم حاصل کی۔ آپ کا زمانہ طالب علمی سے ہی شرعی مسائل پر تحقیق اور علمی ذوق اس حد تک واضح تھا کہ حضور ثانی لاثانی حضرت میاں غلام اللہ شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ (سجادہ نشین آستانہ عالیہ شرقپور شریف) خوشی اور فخر سے فرمایا کرتے کہ ہمارا یہ شاگرد عبد الغفور اتنا قابل ہے کہ اسے پڑھانے والے استاد مشکل سے ملیں گے۔ جامعہ حضرت میاں صاحب شرقپوری صاحب شرقپور شریف سے حصول علم کے بعد خان پور اور ملتان سے بھی دینی تعلیم میں مزید مہارت حاصل کی۔ آپ کو اپنے اساتذہ میں مناظرِ اسلام علامہ قاضی عبد السبحان صاحب، غزالی زماں حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی صاحب علیہ الرحمہ اور حضرت علامہ مولانا سراج احمد صاحب علیہ الرحمہ جیسی عظیم ہستیوں سے علم حاصل کرنے کا شرف حاصل ہے آپ اس فتاویٰ کی اہمیت اور آپ کی علمی قابلیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگا سکتے ہیں کہ غزالئِ دوراں حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی علیہ الرحمہ نے

20 نومبر 1979ء میں جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور میں تنظیم المدارس کے ایک اجلاس کے دوران حضرت علامہ سید محمود احمد صاحب رضوی علیہ الرحمہ کے ایک فقہی سوال پر فی الفور نہایت مدلل جواب پیش کیا اور پھر اگلے ہی دن 21 نومبر کو اپنے دست مبارک سے 4 صفحات پر مشتمل تحریری فتویٰ لکھ کر حضرت علامہ سید محمود احمد صاحب رضوی رحمہ اللہ کو بھیج دیا اور دو دن بعد 23 نومبر کو اُسی فتویٰ کا ایک اور دستی نسخہ حضرت مولانا عبدالغفور الوری مدظلہ العالی کو اپنے خصوصی خط کے ساتھ ارسال کیا جو اس فتاویٰ کی پہلی جلد کے صفحہ نمبر 44 پر مکمل متن کے ساتھ شائع ہے۔ جس سے یہ اندازہ لگانا مشکل نہیں رہتا کہ غزالیِ زماں حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی صاحب قدس سرہٗ کو حضرت علامہ مفتی محمد عبدالغفور الوری مدظلہ العالی پر کس حد تک اعتماد اور فخر تھا۔ الوری صاحب نے مدرسہ انوار العلوم کے سالانہ امتحانات 1961ء میں پہلی پوزیشن حاصل کی جس پر اُس وقت کے اخبارات میں تبصرے بھی شائع ہوئے۔

اس فتاویٰ کی پہلی جلد کے صفحہ نمبر 73 پر جہاد کے اسباب پر تفصیلی مواد شامل کیا گیا ہے تاکہ ہر پڑھنے والے کو آسانی کے ساتھ سمجھ آسکے۔ اور اسی جلد کے صفحہ 77 پر یہود و نصاریٰ سے دوستی اور مدد طلب کرنے پر قرآن و حدیث کی روشنی میں دلائل دیے گئے ہیں۔ یہ ایک ایسا دور حاضر کا ایشو ہے جس پر احکام الٰہی سے نظر اوجھل کرنے کی بناء پر پوری اُمت مسلمہ بے پناہ مشکلات کا شکار ہے اور یہ ایک ایسا اہم ایشو ہے جس پر تمام عالم اسلام کو متفقہ طور پر قرآن و سنت کو سمجھنے اور عمل پیرا ہونے کی اشد ضرورت ہے۔ اس کے اندر مسلمانوں کی عزت و وقار اور کامیابی و کامرانی کے راز پوشیدہ ہیں۔

فتاویٰ محمد عبدالغفور الوری ایک ایسی کتاب ہے جو عام آدمی کے لیے بھی اور علماء کے لیے بالخصوص نہایت تحقیقی مواد لیے ہوئے ہے جس کی جلد اوّل میں صفحہ نمبر 337 پر بے ہوش اور مخبوط الحواس کی طلاق کے مسائل، صفحہ نمبر 351 پر معذور کا نماز باجماعت کرسی پر بیٹھ کر کرانے کے مسائل، صفحہ نمبر 392 پر داڑھی منڈوانے یا کتروانے والے کے پیچھے نماز کے مسائل، صفحہ نمبر 423 پر بارگاہ خداوندی میں عاجزانہ دعاء کے مسائل کے بارے میں تفصیلاً بتایا گیا ہے اور میرے محترم بزرگ شیخ الحدیث مولانا عبدالغفور الوری صاحب نے فتاویٰ میں ہر صفحے پر موتی جڑ دیے ہیں جو شروع سے لے کر آخر تک پڑھنے والے کو اپنے سحر سے نکلنے نہیں دیتے اور شرعی مسائل کو پڑھنے والے کے ذہن میں آسانی سے منتقل کر دیتے ہیں۔

کتاب کے بارے تاثرات

یوں تو فتاویٰ کے ٹائٹل کے بارے میں کیا کہوں اتنا دیدہ زیب ہے کتاب کی پرنٹنگ بھی بہت بہترین ہے اور سب سے بڑھ کر اس کی قیمت اس قدر ارزاں رکھی گئی کہ ہر شخص اس کو خرید کر اس تحقیقی مجموعہ سے فیض یاب ہو سکتا ہے۔

یہ فتاویٰ جامعہ مجددیہ فیاض العلوم رائیونڈ پاکستان سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔اور ان نمبرز سے رابطہ کر کے منگوایا جا سکتا ہے۔

042-35390243 0300-4256623 0300-4857229

مؤلف کی طبع شدہ کتب

(۱) فتاویٰ مفتی محمد عبدالغفور الوری (جلد اول)

(۲) فتاویٰ مفتی محمد عبدالغفور الوری (جلد دوم)

(۳) عراق و امریکہ جنگ معرکۂ حق و باطل اور شرعی فتویٰ

(۴) سورت روحانی اعلامیہ اور فیورک تنظیم کے دستور پر ایک اہم فتویٰ

(۵) احسن المقال فی قصر الصلوٰۃ وعدمہ مع الاھل والعیال

(۶) انوار المصابیح لختم القرآن فی التراویح

(۷) تبلیغی جماعت کا صحیح رُخ

(۸) تعارف مدرسہ

(۹) توسُّل کا ثبوت

(۱۰) شرح صرف بہائی

(۱۱) چہل احادیث

مؤلف کی زیر طبع کتب

(۱۲) شرح میزان الصرف

(۱۳) شرح نظم مائۃ عامل

(۱۴) خلاصۂ علم میراث

(۱۵) مقالات الوری

(۱۶) ترجمہ فتاویٰ خیریہ

(۱۷) شرح دیباچہ گلستان

جامعہ مُجدّدیہ فیاض العلوم رائے ونڈ لاہور

جامعہ فیاض العلوم اہل سنت و جماعت کی مشہور دینی درسگاہ ہے

جس میں

- قرآن پاک حفظ و ناظرہ قراءت و تجوید کے ساتھ ساتھ مکمل درس نظامی کی تعلیم دی جاتی ہے
- جامعہ کا شعبہ جامعۃ الطالبات بھی قائم ہے جس میں بیرونی طالبات کو حفظِ قرآن، تجوید اور عالمہ فاضلہ کورسز پڑھائے جاتے ہیں۔
- جامعہ میں طلبہ و طالبات کی رہائش، خوراک، لباس، علاج معالجہ کا بہترین انتظام ہے۔ مخیر حضرات اس صدقہ جاریہ میں حصہ لے کر سعادتِ دارین حاصل کریں۔

برائے رابطہ

محمد عبد الغفور الوری، بانی و مہتمم جامعہ فیاض العلوم غلہ منڈی رائے ونڈ، لاہور

صاحبزادہ مولانا فیاض محمد 042-35390243, 0300-4256623

مؤلف کی طبع شدہ کتب

(۱) فتاویٰ مفتی محمد عبد الغفور الوری (جلد اول)

(۲) فتاویٰ مفتی محمد عبد الغفور الوری (جلد دوم)

(۳) عراق وامریکہ جنگ معرکۂ حق و باطل اور شرعی فتویٰ

(۴) سورت روحانی اعلامیہ اور فیورک تنظیم کے دستور پر ایک اہم فتویٰ

(۵) احسن المقال فی قصر الصلوٰۃ وعدمہ مع الاھل والعیال

(۶) انوارُ المصابیح لختم القرآن فی التراویح

(۷) تبلیغی جماعت کا صحیح رُخ

(۸) تعارف مدرسہ

(۹) توسُّل کا ثبوت

(۱۰) شرح صرف بہائی

مؤلف کی زیر طبع کتب

(۱۱) شرح میزان الصرف

(۱۲) شرح نظم مائۃ عامل

(۱۳) خلاصۂ علم میراث

(۱۴) مقالات الوری

(۱۵) ترجمہ فتاویٰ خیریہ

(۱۶) شرح دیباچہ گلستان

اسٹاکسٹ

مکتبہ اعلیٰ حضرت

داتا دربار مارکیٹ، لاہور

042-37247301

0300-8842540

0315-8842540